Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۷/نومبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

مہاراشٹر کی سیاست سے جمہوریت کو یرغمال بنانے کی بی جے پی کی سازش بے نقاب

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے آج میڈیا کو جاری بیان میں کہا کہ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے بعد کے سیاسی حالات نے ہر صورت اقتدار تک پہنچنے کی بی جے پی کی سازش کو بے نقاب کر دیا ہے۔

بی جے پی-شیوسینا اتحاد ٹوٹنے کے بعد پیش آئے ڈرامائی واقعات، راتوں رات دیویندر فڑنویس کی حلف برداری اور پھر فلور ٹیسٹ کے لئے سپریم کورٹ کے حکم کے بعد وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ان کا استعفیٰ واضح طور پر ریاست کے آر ایس ایس کے گورنر، وزیر اعظم دفتر، امت شاہ حتیٰ کہ صدر جمہوریہ ہند کی اخلاقی بدعملی کا پتہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یومِ آئین کے موقع پر سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے ان کی اقتدار پر قبضے کی کوشش کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ فڑنویس حکومت کو فلور ٹیسٹ کا سامنا کرنے کی ہدایت دے کر سپریم کورٹ نے نہ صرف بنا اکثریت کے کسی دوسرے طریقے سے حکومت بنانے کے تمام راستے بند کر دئے، بلکہ ایسا کر کے عدالت نے دستور کی روح کو زندہ رکھا ہے۔

فلور ٹیسٹ سے قبل ہی سرکار گرنے پر، وزیر اعظم دفتر اور وزیر داخلہ امت شاہ کو اس سازش میں اپنی شمولیت پر وضاحت دینی ہوگی۔ مہاراشٹر کے گورنر جو جمہوریت کے ساتھ اس دھوکے میں بی جے پی کا آلۂ کار بنے رہے، اب انہیں اپنے عہدے پر باقی رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ مہاراشٹر پہلی مثال نہیں ہے جہاں مودی حکومت نے عوام کی خواہشات کو یرغمال بنانے کی کوشش کی ہے اور ایسا بھی پہلی بار نہیں ہوا ہے کہ عدلیہ نے ان کی غلط کارروائیوں کو نیست و نابود کیا ہے۔

تاہم محمد علی جناح نے مہاراشٹر میں شیوسینا، این سی پی اور کانگریس کی مشترکہ حکومت کے مستقبل اور اس کی فطرت کو لے کر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ کانگریس کے ساتھ رہ کر شیوسینا مزید سیکولر ہوتی ہے یا کانگریس شیوسینا کے زیر اثر رہ کر اور زیادہ نرم ہندوتوا کے رنگ میں رنگتی ہے۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ مہاراشٹر کے سیاسی اُتھل پُتھل سے اٹھنے والے سوالوں کا اصل جواب یہ ہوگا کہ ریاست میں دلت، مراٹھوں اور مسلمانوں کے بیچ فرقہ پرستی سے خالی اور مساوات پر مبنی اتحاد قائم ہو۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی